دارالعلوم دیوبند کے مجلس شوریٰ کی باضابطہ تعزیتی قرارداد

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند

برادر مکرم و محترم زید لطفکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
امید کہ مزاج بخیر و عافیت ہوں گے
ماہ صفر کے پہلے ہفتے میں حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم و مغفور کے سانحۂ وفات کی خبر سن کر قلبی صدمہ ہوا۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے مایۂ ناز فرزند اور دارالعلوم کے سابق استاد بھی تھے۔ یہاں دارالعلوم میں اسی وقت مرحوم کے لیے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا گیا اور دعاء مغفرت کی گئی۔

بندہ نے بھی اسی وقت ایک عریضہ کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا تھا۔ امید کہ عریضہ ملاحظہ سے گزرا ہوگا۔ خدائے عزّ و جلّ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے اپنے اجلاس منعقدہ صفر ۱۴۰۹ھ میں حضرت مرحوم کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے لیے دعاء مغفرت کی ہے۔ منسلکہ تجویز تعزیت مجلس شوریٰ کی طرف سے ارسال ہے۔ بندہ کو ذاتی طور پر بھی شریک غم تصور فرمائیں اور بندہ کی طرف سے تعزیت مسنونہ قبول فرما کر شکر گزار فرمائیں۔

امید کہ دعوات صالحہ سے یاد فرماتے رہیں گے۔

والسلام — مرغوب الرحمٰن عفی عنہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند

تجویز تعزیت، منظورہ مجلس شوریٰ
دارالعلوم دیوبند منعقدہ صفر المظفر ۱۴۰۹ھ

مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند نے دلی رنج و افسوس کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب، بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پاکستان) کی وفات حسرت آیات کی خبر سنی۔

مرحوم و مغفور دارالعلوم کے دورِ قدیم کے ممتاز فاضل اور دارالعلوم دیوبند کے سابق استاذ اور بزرگانِ دیوبند کی یادگار تھے۔ آپ نے پاکستان اور افغانستان وغیرہ علاقوں میں علوم کتاب و سنت کی روشنی پھیلائی اور دارالعلوم کے علمی و عملی فیضان کو جاری رکھا۔ آپ نے اکوڑہ میں دارالعلوم کے نمونے پر ایک مرکزی دینی تعلیمی و روحانی ادارہ قائم کیا جس سے ہزارہا علماء اور طلباء نے اپنی علمی تشنگی بجھائی اور پاکستان و افغانستان میں علوم نبوت کے چشمے جاری ہوئے۔

آپ نے درس و تدریس اور وعظ و ارشاد کے علاوہ اپنے پروازِ قلم سے متعدد بلند پایہ کتابیں کتاب و سنت و فقہ و تصوف کے موضوعات پر لکھیں جن سے عالم اسلام میں اہل علم و ارباب فکر نے استفادہ کیا۔

پاکستان میں وہاں کے پارلیمنٹری حلقوں میں آپ نے اپنی مجاہدانہ سرگرمیوں سے علمی و عملی روح پھونکی اور پاکستان کے سیاسی حلقوں نے آپ کی رہنمائی میں نظام اسلام کے قیام کی راہ میں بیش قرار منازل طے کیں۔

آپ کا ماہنامہ "الحق" بھی آپ کی دینی و علمی سرگرمیوں کا امین ہے جس سے پاکستان اور عالم اسلام میں علوم نبوت کے تشنگان سیراب ہوتے ہیں۔

مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند آپ کے حادثۂ وفات کو اپنا جماعتی نقصان تصور کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ وہ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں (باقی صفحہ ۹۲۲ پر)